السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اللہ اور رسول کی بات چھوڑ کر غیر اللہ کی اور غیر رسول کی بات ماننا شرک یا کفر ہے کہ نہیں غیر نبی کی تقلید کرنے والے کو کیا آپ ﷺ کی شفاعت ہونے کی کسی دلیل سے ثبوت ہے جب بدعتی کو حوض کوثر سے آپ ﷺ ہانک دیں گے۔ تو پھر ان کی شفاعت کیسی مقلد دین کے اندر بدعتی ہے۔ یا مشرک رسول اللہ ﷺ کا کلمہ پڑھتے ہوئے غیر نبی کی تقلید کرنے والا کیا مسلمان ہوسکتا ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن شریف میں مومن کی علامت یہ بتائی گئی ہے۔

پ22ع1) ترجمہ۔ کسی ایمان دار مرد یا عورت کو جائز نہیں کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے حکم کے بعد ان کو کوئی اختیار ہو اس آیت نے یہ فیصلہ کر دیا ہے کہ اللہ یا رسول کی بات چھوڑ کر غیر خدا کی بات ماننی ایمان کے خلاف ہے اسی میں سب کچھ آگیا۔

تشریح

حضرت مولانا اسماعیل شہید اپنی کتاب تنویر العینین میں فرماتے ہیں۔'' کاش میری سمجھ میں ی بات آجاتی کہ نبی کریم ﷺ کی صاف صریح روایات کے مقابلہ میں کسی شخص معین کی تقلید کیسے جائز ہوسکتی ہے جب کہ وہ روایات صراحت کے ساتھ مقلد امام کے قول کے خلاف آرہی ہیں ایسی حالت میں امام کے قول کو چھوڑنا اور احادیث صحیحہ کو رد کر دینا اس میں ضرور شرک کی بو آتی ہے۔ جیسا کہ عدی بن حاتم نے کہا تھا یا رسول اللہ ﷺ درویشوں اور علماء کو رب بنانے کا مطلب کیا ہے ہم نے تو کبھی ان کو رب نہیں بنایا) تو آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ رب بنانا یہی ہے۔ کہ جس حلال کو ان لوگوں نے حرام کر دیا اس کو تم نے حرام ہی جان دیا۔ اور جس حرام کو حلال کر دیا اس کو تم بی حلال جاننے لگے درویشوں اور علماء کا بھی یہی رب ٹھرانا ہے۔

دیگر۔ عمل تقلیدی کسی ایک حجت شرعیہ میں سے نہیں ہے یعنی عمل بقبول اس کے کرنا کہ جس کا قول بلا دلیل شرعی کے حجت نہ ہو اس کو عمل تقلیدی کہتے ہیں۔ اور تقلید کی تعریف یہ ہے۔

التقلید العمل بقول الغیر من غیر حجۃ متعلق بالعمل والماد بالحجۃ من الحج الاربع کذافی کتب الاصول الحنفیۃ وغیرھا کما لا یخفی علی الماھر بالاصول

پس تقلید کی تعریف سے سب اصطلاح مقلدین کے واضح ہوا کہ عمل تقلیدی دلائل اربعہ کتاب اللہ وسنت رسول اللہ ﷺ اجماع صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین ومجتہدین اور قیاس صحیح مجتہد مسلم الاجتہاد سے خارج ہے اور یہ عمل تکلیفی شرعی اصلا نہیں۔ اور جو عمل بلا اولہ اربعہ کے پایا جاوے وہ عمل تکلیفی شرعی نہیں وہ شرعا مردود ہے اور باطل ہے۔ پس عمل تقلیدی بھی مردود اور باطل ہوا الحمد للہ کہ بے اصل شرعی ہونا تقلید کا بموجب اصطلاح مقلدین کے ثابت ہوا اور یہ مقلدین پر سخت حجت ہے۔ (العاجز محمد سید نزیر حسین۔ فتاویٰ نزیریہ ج1ص 100)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد11ص143

محدث فتویٰ